CIVICS NOTES FOR 1st YEAR CLASS (PUNJAB)

1

علم شہریت کیا ہے؟
(Civics - What is it?)

﴿انشائی ...... حصہ اول﴾

علم شہریت کی اہمیت وافادیت
(Importance and Utility of Civics)

سوال: شہریت کی تعریف کیجئے اوراس کی اہمیت وافادیت بیان کریں۔
(لاہور بورڈ 2014ء، 2016ء، 2017ء، فیصل آباد بورڈ 2013ء، 2014ء، گوجرانوالہ بورڈ 2014ء، 2016ء)

جواب:

علم شہریت کی تعریف
(Definition of Civics)

تعارف: علم شہریت کی ابتدا قدیم یونانی دور میں ہوئی۔ اڑھائی ہزار سال پہلے یونان ایک عظیم تہذیب کا گہوارہ تھا۔ یونانی مفکرین نے انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا۔ انہوں نے انسانوں کی روزمرہ زندگی، معاشرے اور سیاسی اداروں کے بارے میں بھی غوروفکر کیا اور اپنی شہرہ آفاق تحاریر میں ٹھوس اصولوں پر مبنی علم شہریت کی بنیاد ڈالی۔ افلاطون اور ارسطو نے اس علم کی وسعتوں کو بہت حد تک آگے بڑھایا۔ افلاطون نے The Republic اور ارسطو نے Politics نامی کتابیں لکھیں۔

مختلف مفکرین نے اپنے اپنے طرز فکر کے مطابق علم شہریت کی تعریفیں کی ہیں جن میں سے چند مشہور ومقبول تعریفیں طلبہ کے استفادہ کے لئے ذیل میں درج کی جاتی ہیں:

1- آکسفورڈ ڈکشنری کے الفاظ میں (Oxford Dictionary): ''علم شہریت شہریوں کے حقوق وفرائض کے مطالعہ کا نام ہے۔''

2- انسائیکلوپیڈیا بریٹانیکا کے مطابق (Encyclopedia Britannica): ''علم شہریت شہریوں کے حقوق اور فرائض میں مطابقت پیدا کرتا ہے۔''

3- پروفیسر پیٹرک گیڈیز (Patrick Geddes) کے الفاظ میں: ''شہریت ایسا معاشرتی علم ہے جو صرف شہریوں کی زندگی اور ان کے مسائل سے تعلق رکھتا ہے۔''

4- ایف جے گولڈ (F.J. Gould) کے نزدیک: ''شہریت ان اداروں، عادتوں، سرگرمیوں اور جذبوں کے مطالعہ کا نام ہے جن کے ذریعے مرد اور عورت اپنے فرائض کو پورا کرتے ہیں جو ان پر ان کی قوم کی طرف سے عائد ہوتے ہیں اور جن کے صلے میں وہ اس قوم کی رکنیت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔''

5- پروفیسر ڈاکٹر کمال خورشید عزیز (Prof. Kamal Khurshid) کے مطابق: ''شہریت معاشرے میں افراد اور ان

اداروں کا مطالعہ ہے، جن کا ایک فرد یا تو پیدائشی طور پر رکن ہوتا ہے یا خود اپنی مرضی سے اس کی رکنیت اختیار کر لیتا ہے۔''

6-اے ٹی شا (A.T. Shaw) کے الفاظ میں: ''علم شہریت عمرانی علوم کی ایسی شاخ ہے جس میں اس فرد کے حقوق و فرائض کا مطالعہ کیا جاتا ہے جو ایک منظم گروہ میں زندگی بسر کرتا ہے۔''

7-پٹنم بیکر (Putnam Baker) کے نزدیک: ''علم شہریت میں شہری زندگی کے بارے میں معلومات شامل ہوتی ہیں اور ان کے فلسفہ پر غور کیا جاتا ہے۔''

8-پروفیسر ای ایم وائٹ (E.M. White) کے الفاظ میں: ''علم شہریت انسانی علوم کی وہ مفید شاخ ہے جو ہر اس شے سے متعلق ہے، جس کا تعلق شہری سے ہو، خواہ اس کا تعلق ماضی، حال اور مستقبل سے ہو۔ یہ شہری زندگی کے ہر پہلو سے بحث کرتا ہے مثلاً معاشرتی، ذہنی، معاشی، سیاسی اور مذہبی۔''

نوٹ: ای۔ایم وائٹ کی تعریف کو جامعیت کی وجہ سے سب سے اچھی تعریف قرار دیا جاتا ہے۔

علم شہریت کے مطالعہ کی اہمیت و افادیت (Importance and Utility of Study of Civics): علم شہریت کی مطالعہ کی اہمیت و افادیت مندرجہ ذیل ہے:

1-معاشرتی تربیت (Social Training): علم شہریت ایک خالص معاشرتی علم ہے جو افراد معاشرہ کی معاشرتی تربیت کرتا ہے۔ علم شہریت انسان کو معاشرے میں رہنے کا ڈھنگ اور سلیقہ سکھاتا ہے، جس پر عمل کر کے انسان ایک کامیاب اور متحرک شہری بن سکتا ہے۔

2-حقوق و فرائض سے آگاہی (Awareness of Rights and Duties): علم شہریت کے مطالعہ کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اس مضمون کے مطالعہ سے ہمیں اپنے حقوق و فرائض سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ علم شہریت کے مطالعہ سے ہمیں اپنے ان حقوق سے آگاہی حاصل ہوتی ہے، جس کے بغیر کوئی بھی فرد بہتر معاشرتی زندگی بسر نہیں کر سکتا۔ حقوق کے ساتھ علم شہریت ہمیں اپنے ان فرائض سے آگاہ کرتا ہے، جس سے ہم ایک ذمہ دار شہری بن سکتے ہیں۔

3-سیاسی شعور میں اضافہ (Increase in Political Consciousness): علم شہریت ایک سیاسی علم بھی ہے۔ علم شہریت کے مطالعہ سے ہم میں سیاسی شعور پیدا ہوتا ہے کیونکہ علم شہریت کے مطالعہ سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ سیاست کیا ہے۔ انتخابات کس طرح ہوتے ہیں۔ ہمیں اپنا قیمتی ووٹ کس طرح استعمال کرنا چاہیے۔ اس طرح علم شہریت کے مطالعہ سے ہم میں سیاسی شعور نہ صرف پیدا ہوتا ہے بلکہ اس میں خاطر خواہ اضافہ بھی ہوتا ہے۔

4-قومی مسائل کا حل (Solution of National Problems): یہ علم ہمیں ہمارے ملک کے مختلف مسائل و مشکلات سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ اگر ان مسائل کو بہتر طریقے سے حل نہ کیا جائے تو ملک ترقی سے ہمکنار نہیں ہو سکتا۔ علم شہریت ان مسائل سے عہدہ برا ہونے کے لیے صحیح طریقہ سے آگاہ کرتا ہے۔

5-جمہوری نظام کی کامیابی (Success of Democracy): جمہوریت کی کامیابی کا انحصار اس بات پر ہے کہ ایک ریاست کے تمام باشندے ملکی امور سے اچھی طرح آگاہ ہوں، قومی مسائل میں دلچسپی رکھتے ہوں، سیاسی شعور کی دولت سے مالا مال ہوں اور ملکی نظم و نسق سے واقف ہوں۔ علم شہریت کے مطالعہ کے بعد ہی یہ تمام بنیادی معلومات حاصل ہو سکتی ہیں۔

6-نوزائیدہ ممالک کے لیے ناگزیر (Inevitable for Newly Born States): گذشتہ چار پانچ دہائیوں میں متعدد ریاستیں وجود میں آئی ہیں ان میں پاکستان بھی شامل ہے، جن کو ہم نئے یا نوزائیدہ ممالک کہتے ہیں۔ ان نئے ممالک کو بے شمار مسائل مثلاً غربت، افلاس، بیماریوں، معاشرتی پسماندگی اور جہالت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ شہریت کی اہمیت و افادیت اس بات میں پوشیدہ ہے کہ یہ علم ان مسائل کی تشریح

کرنے اوران کوحل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

7- مختلف اداروں سے موزوں وفاداری(Proper Loyality Toward Different Institutions):

ایک شہری بیک وقت مختلف اداروں اور تنظیموں کا رکن ہوتا ہے اوران کے فرائض ادا کرتا ہے۔اب شہری کے سامنے سب سے بڑا مسئلہ یہ ہوتا ہے کہ وہ مختلف اداروں کے ساتھ جذبہ وفاداری کس طرح استوار رکھے۔شہریت کا علم یہ بتاتا ہے کہ کس تناسب سے مختلف جماعتوں کے ساتھ تعلقات قائم رکھنے چاہئیں۔اس علم کا مطالعہ شہریوں کوسب سے زیادہ ملک وقوم سے وفاداری کا سبق دیتا ہے۔

8- معاشرتی مسائل کا حل(Solution of Social Problems): شہریت کا مطالعہ بعض معاشرتی مسائل کوحل کرنے میں بھی مدد دیتا ہے۔مثلاً گندگی' غلاظت' ذات پات کے تعصبات' ناخواندگی و جہالت' باہمی لڑائی جھگڑے جو بالعموم احساس شہریت کے فقدان کا نتیجہ ہوتے ہیں۔اس مضمون کے مطالعہ سے ان کا تدارک کرنا ممکن ہوجاتا ہے۔

9- صحت مند معاشرہ(Developed Society): شہریت کا مطالعہ ہمارے شہریوں میں باہمی محبت' اخوت اور ہمدردی کے جذبات پیدا کرنے کا موجب بنے گا۔انہیں احساس ہوگا کہ معاشرتی زندگی کش مکش سے نہیں بلکہ باہمی تعاون سے خوشگوار بنتی ہے۔اس طرح شہریوں میں اتحاد اور یک جہتی پیدا ہوگی۔

10- معاشی پہلو(Economic Aspect): معاشی اعتبار سے بھی شہریت کا مطالعہ بہت اہم اور مفید ہے اور اس میں فرد کو معاشرہ کے معاشی نظام سے متعلق آگاہ کردیا جاتا ہے۔کوئی معاشرہ اس وقت تک ترقی نہیں کرسکتا جب تک اس کے افراد اقتصادی طور پرخوشحال نہ ہوں۔یہ علم اس بات کو واضح کرتا ہے کہ انسان کو معاشرے کی فلاح و بہبود کی خاطر دن رات کام کرنا چاہئے۔شہریت انسان کے اندر کام کرنے کی لگن پیدا کرتی ہے۔

11- سیرت کی تعمیر(Character Building): اچھے معاشرے کی تخلیق کے لیے ضروری ہے کہ شہری بہتر کردار اور اخلاق کے مالک ہوں۔شہریت کے مطالعہ کا ایک بڑا مقصد ایسے شہری بنانا ہے جن کے ذہن و کردار میں محنت و مشقت کی عادت' حب الوطنی' خدمت خلق کا جذبہ' ضبط نفس کی عادت' مفاد عامہ کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینے کی عادات اور قومی اتحاد کے جذبات ور جحانات پائے جائیں۔اس کا منتہائے مقصود فرد کی اعلیٰ صلاحیتوں کو اجاگر کر کے اس کی ذات کی تکمیل کرنا ہے۔

12- علم میں اضافہ(Increase in Knowledge): شہریت کا مطالعہ فرد کا علم بڑھاتا ہے اور اس کی واقفیت اور معاملہ فہمی کو تیز کرتا ہے۔یہ مطالعہ ایک باشعور اور باعمل شہری بننے کی تلقین کرتا ہے۔

علم شہریت کی نوعیت

(Nature of Civics)

سوال: علم شہریت کا مفہوم اور نوعیت بیان کیجئے (یا)
علم شہریت علم ہے یا کہ فن؟ بحث کریں۔

جواب: **علم شہریت کا مفہوم**

(Meaning of Civics)

تعارف: شہریت کو انگریزی زبان میں سوکس (Civics) کہتے ہیں۔سوکس لاطینی زبان کے دو الفاظ سوس اور سویٹاس سے ماخوذ ہے جس کے معانی بالترتیب شہری اور شہر کے ہیں۔اس پس منظر کے حوالے سے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ علم شہریت ایک ایسا علم ہے جو شہری اور ریاست کے معاشرتی و سیاسی امور سے بحث کرتا ہے۔

علم شہریت سائنس ہے یا فن یا دونوں' ہم سائنس اور فن کی تعریفیں لے کر اس پر شہریت کا اطلاق کریں گے۔نتائج خود بخود واضح ہوجائیں

گے۔

سائنس کی تعریف(Definition of Science): سائنس سے مراد ایسا علم ہے جو کائنات کا بغور مطالعہ اور مشاہدہ کر کے با قاعدہ قواعد وضوابط مرتب کرتا ہے۔ اس کے اصول اٹل ہوتے ہیں۔ یہ قواعد وضوابط زمان ومکان اور وقت کی قید سے مبرا ہوتے ہیں۔ مثلاً کشش ثقل اور H_2O۔ کشش ثقل یعنی زمین ہر چیز کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور H_2O سے مراد یہ ہے کہ ہائیڈروجن گیس دو حصے اور آکسیجن کا ایک حصہ ملانے سے پانی بنتا ہے اور اس میں کوئی تبدیلی اور کوئی اور چیز نہیں بن سکتی یعنی قطعی علم اور اٹل اصول ہیں۔

علم شہریت بحیثیت سائنس(Civics as Science): سائنسی علوم کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(ا) قطعی علوم (ب) غیر قطعی علوم

(ا) قطعی علوم کو قدرتی علوم بھی کہا جاتا ہے مثلاً طبیعات' کیمیا' علم نباتات' علم حیوانات وغیرہ۔ ان کے قاعدے اور کلیے وضع کیے جا سکتے ہیں جو مستقل اور نا قابل تغیر ہیں۔

(ب) معاشرتی علوم یا غیر قطعی علوم کے ہم مستقل قاعدے اور کلیے نہیں بنا سکتے۔ ان علوم میں نفس موضوع انسان ہوتا ہے۔ مثلاً تاریخ' سیاسیات' معاشیات' اخلاقیات' عمرانیات وغیرہ۔

علم شہریت بھی ایک معاشرتی علم ہے اور اس میں ہم شہری کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لے کر بہتر قواعد وضوابط مرتب کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ قاعدے اور اصول مستقل نہیں ہو سکتے کیونکہ انسان میں بہت سی تبدیلیاں آتی رہتی ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات مثلاً احساسات' خیالات اور حالات کا تبدیل ہونا ہے۔

فن کیا ہے؟(What is Art?): کسی چیز کے متعلق معلومات حاصل کرنا علم کہلاتا ہے اور ان معلومات کے مطابق عمل کرنا فن کہلاتا ہے۔ مثلاً مصوری کے اصولوں سے آگاہ ہونا علم کہلاتا ہے اور ان اصولوں کے مطابق تصویر کشی کرنا فن کہلاتا ہے یا ہم یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ جب کسی علم کے قاعدوں اور ضابطوں کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے تو وہ آرٹ یا فن کہلاتا ہے۔

اس کسوٹی پر علم شہریت/ مدنیت کو پرکھا جائے تو یہ فن ثابت ہوتا ہے کہ شہریت کے مطالعہ اور معلومات سے جو اصول اور ضابطے بنائے جاتے ہیں' ان سے شہریوں کو اس لیے آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ اس علم سے عملی زندگی میں فائدہ اٹھائیں۔

پروفیسر پیٹرک گیڈز نے کہا ہے:

> ''علم شہریت کا مقصد معاشرتی تحقیق کے نتائج کو معاشرتی زندگی کے لیے استعمال کرنا ہوتا ہے۔ علم شہریت شہری کو اس کے حقوق وفرائض' اس کے اچھے اوصاف اور ذمہ داریوں سے آگاہ کرتا ہے تاکہ وہ اچھا شہری بن سکے۔ اچھا شہری اس وقت تک نہیں بن سکتا جب تک وہ شہریت کے وضع کردہ اصولوں پر عمل نہ کرے یعنی وہ اپنے علم کو فن تک نہ لے جائے۔''

علم شہریت اور دیگر عمرانی علوم

(Civics and Other Social Sciences)

سوال: علم شہریت کا مندرجہ ذیل سے تعلق اور فرق بیان کیجئے: (کوئی سے دو)

1- تاریخ 2- معاشیات 3- سیاسیات 4- عمرانیات 5- اخلاقیات

جواب:

شہریت اور تاریخ

(Civics and History)

علم تاریخ ماضی کے واقعات اور حالات کو قلمبند کرنے والا علم ہے۔

www.downloadclassnotes.com

علم شہریت اور تاریخ میں تعلق (Relation Between Civics and History):

1- علم تاریخ انسان کے ماضی کے تجربات، حالات و واقعات اور ان کے اسباب و نتائج کا تحریری سرمایہ ہے جس سے ہم مختلف معاشرتی اداروں کی تشکیل و نشوونما اور ارتقائی منازل سے متعارف ہوتے ہیں۔ اس اعتبار سے علم تاریخ علم شہریت کی بنیاد ہے اور دونوں میں بڑا قریبی رشتہ موجود ہے۔

2- شہریت ان اداروں اور تنظیموں کو قرار واقعی ترقی نہیں دے سکتی جب تک علم تاریخ ان اداروں اور تنظیموں کے ماضی کے ارتقائی منازل کردار اور نوعیت سے متعلق تمام حقائق سے مطلع نہ کرے۔ اس اعتبار سے علم تاریخ شہریت کو فکری بنیادیں فراہم کرتا ہے۔

3- تاریخی حقائق بھی اس وقت تک سمجھ میں نہیں آسکتے جب تک شہریوں کی ذہنی و عملی صلاحیتوں کا علم نہ ہو۔

4- تاریخی حقائق کی روشنی میں علم شہریت حال کا تجزیہ کرتا ہے اور مستقبل کے لئے نصب العین معین کیے جاتے ہیں۔

5- تاریخ کا علم شہریوں میں سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں پیدا کرتا ہے۔ قومی مشاہیر اور شہدا کے تذکرے مذہبی عقائد کو پختہ کرتے ہیں اور حب الوطنی کے جذبات پیدا کرتے ہیں۔

علم شہریت اور تاریخ میں فرق (Difference Between Civics and History):

1- تاریخ ایک بہت وسیع دائرہ کار اور اہمیت کی حامل ہے جب کہ علم شہریت زندگی کے صرف شہری پہلو سے تعلق رکھتا ہے۔ تاریخ کا علم اپنے دامن میں اس کے ساتھ ساتھ تمام دیگر پہلو بلکہ بہت سے ایسے حقائق بھی رکھتا ہے جن کا علم شہریت سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہوتا۔

2- تاریخ محض ایک قصۂ پارینہ اور قصۂ ماضی ہے اور زیادہ سے زیادہ حال تک محدود ہے جب کہ شہریت میں حال کی اصلاح اور مستقبل کی تعمیر پر خصوصی توجہ دی جاتی ہے۔

3- علم تاریخ کی کارکردگی اور دائرہ کار میں اس کی افادیت محض ماضی کے واقعات کا مطالعہ اور ان کے اسباب و علل کو جان لینے تک محدود ہے۔ اس کے برعکس علم شہریت ان واقعات کے تجزیے کے بعد راہنما اصول متعین کرتا ہے تا کہ ماضی کے فوائد کو برقرار رکھا جاسکے اور برائیوں سے اجتناب کیا جائے۔

4- علم تاریخ میں حالات و واقعات کا مطالعہ ترتیب وار کیا جاتا ہے۔ اس کے برعکس علم شہریت میں ضرورت کے مطابق مختلف علاقوں سے متعلق حقائق جمع کیے جاسکتے ہیں اور موازنہ سے نتائج حاصل کئے جاتے ہیں۔

شہریت اور معاشیات
(Civics and Economics)

معاشیات یا اقتصادیات بنیادی طور پر دولت کا علم ہے اور ذرائع پیداوار اور ذرائع تقسیم سے بحث کرتا ہے۔ معاشیات انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر حاوی ہے۔ جس کی بدولت افراد کی سیاسی و شہری سرگرمیاں کسی حد تک اسی کے تابع ہیں۔

علم شہریت اور معاشیات میں تعلق (Relation Between Civics and Economics):

1- معاشی زاویہ نگاہ سے ایک خوشحال معاشرہ ہی علم شہریت کا نصب العین ہے کیونکہ معاشی تحفظ کے بغیر سیاسی آزادی بے معنی ہے۔ اس لیے دونوں علوم کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔

2- اقتصادی تبدیلیاں معاشرتی نظام پر اثر انداز ہوتی ہیں جس سے معاشرے کی اخلاقی اقدار، نظام حکومت اور خاص طور پر شہری زندگی میں ایک انقلاب رونما ہوتا ہے۔ اس طرح سے دور جدید میں بیشتر معاشرتی اور سیاسی مسائل دراصل معاشی حالات اور ممکن تبدیلیوں کے تابع ہوتے ہیں۔

3- مندرجہ بالا سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ معاشرے میں انقلاب کا باعث عوام الناس کی غربت ہوتی ہے۔ علم شہریت کا منتہائے مقصود یہی ہے کہ معاشرے میں سیاسی استحکام اور قیام امن ہو۔

علم شہریت اور معاشیات میں فرق(Difference Between Civics and Economics):

-1 علم شہریت کا دائرہ کار معاشیات کی نسبت بے حد محدود ہے کیونکہ یہ معاشی پہلو کے علاوہ انسانی زندگی کے دیگر پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے۔ بالفاظ دیگر علم شہریت مختلف عمرانی علوم کے درمیان ایک توازن برقرار رکھتا ہے۔

-2 دائرہ کار اور نوعیت کے اعتبار سے علم شہریت کا تعلق انسان سے ہے جب کہ معاشیات کا تعلق بے جان مادہ یعنی دولت سے ہے کیونکہ اقتصادیات بنیادی طور پر دولت کا علم ہے۔

-3 کارکردگی کی نوعیت کے اعتبار سے علم شہریت کا تعلق انسان سے ہے۔ معاشیات کا علم معاشرے کے معاشی مسائل کا حل تلاش کرتا ہے جو کہ ایک عملی پہلو ہے۔ اس کے برعکس علم شہریت ایک عملی ڈسپلن ہے جو معاشرے کے ان مسائل کو عملی طور پر حل کرتا ہے۔ اس اعتبار سے ان دونوں مضامین کا نصب العین ایک خوشحال معاشرے کا قیام ہوتا ہے۔

شہریت اور سیاسیات(Civics and Political Science): علم سیاسیات کے دائرہ کار اور نفس مضمون میں بنیادی طور پر ریاست ملوث ہوتی ہے جب کہ علم شہریت اسی ریاست کے شہریوں کے مسائل سے متعلق ہے۔ اس لئے دونوں علوم میں بہت مماثلت پائی جاتی ہے اور دونوں علوم میں بڑا گہرا تعلق قائم ہے۔

علم شہریت اور سیاسیات میں تعلق(Relation Between Civics and Political Science):

-1 معنویت کے اعتبار سے دونوں علوم کے لغوی معنی شہر یعنی شہری ریاست کے ہیں' لہٰذا بنیادی طور پر دونوں کا موضوع اور مآخذ ایک ہی ہے یعنی شہری ریاست۔

-2 علم شہریت اور سیاسیات دونوں علوم کا علمی اور فنی لحاظ سے مطمح نظر ایک ہے اور مقاصد اور موضوعات کی یکسانیت موجود ہے۔ دونوں علوم انسان کے حقوق و فرائض سے بحث کرتے ہیں۔ شہریت معاشرے کے رکن کی حیثیت سے اور سیاسیات کے ایک فرد کی حیثیت سے جو کسی نہ کسی ادارے کا رکن ہوتا ہے' انسانی سرگرمیوں کو زیر بحث لاتا ہے۔

-3 دونوں علوم اپنی کارکردگی اور نوعیت و نفس مضمون کے اعتبار سے انسان کی فلاح و بہبود چاہتے ہیں اور ان کے معاشرتی' معاشی اور سیاسی مسائل حل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

علم شہریت اور سیاسیات میں فرق(Difference Between Civics and Political Science):

-1 علم شہریت بنیادی طور پر افراد کو اچھے شہری بنانے کا فن سمجھا تا ہے جو فرد پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس کے برعکس سیاسیات بنیادی طور پر ریاست کا علم ہے اور اس اعتبار سے ریاست کے مختلف اداروں کو زیر بحث لاتا ہے۔

-2 اگر چہ علم شہریت کا تعلق افراد کے گھریلو ماحول اور گردو پیش سے ہوتا ہے لیکن اس کے دائرہ کار میں قومی مقامی زندگی کے پہلو میں شامل ہوتے ہیں جب کہ علم سیاسیات کا دائرہ کار قدرے وسیع ہے۔ یہ علم قومی اور بین الاقوامی مسائل سے تعلق رکھتا ہے بلکہ آج کل تو بین الاقوامی قانون کی نظر میں ریاست کو بین الاقوامی فرد کہا جاتا ہے۔

-3 علم شہریت افراد میں تمدنی شعور کی پیدائش پر زور دیتا ہے جو ریاست کے اندرونی نظام اور معاشرے کے لئے کارآمد ہے۔ اس کے برعکس علم سیاسیات شہریوں میں سیاسی شعور پیدا کرتا ہے تاکہ وہ ریاست اور حکومت کے لئے مفید ثابت ہوں۔

-4 علم شہریت کے دائرہ کار میں اخلاقی اور عملی پہلو کی تعلیم و تربیت ہوتی ہے اور شہریوں کے حقوق کا تحفظ ہوتا ہے جب کہ علم سیاسیات اخلاقی پہلو کی بجائے افراد کے فرائض پر زور دیتا ہے۔

شہریت اور عمرانیات(Civics and Sociology): علم عمرانیات مجلسی زندگی کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے بنیادی طور پر یہ معاشرے کا علم ہے اور اس کی ابتدائی اور ارتقائی منازل کا مطالعہ کرتا ہے۔ اس لحاظ سے اسے عمرانی علوم کی ''ماں'' کہا جاتا ہے۔

علم شہریت اور عمرانیات کا تعلق (Relation Between Civics and Sociology):

1- عمرانیات معاشرے کا علم ہے اور علم شہریت بھی معاشرے سے تعلق رکھتا ہے۔ دونوں علوم افراد کے معاشرتی حالات اور ان کے مختلف اداروں کا جائزہ لیتے ہیں۔ عمرانیات معاشرے کی مختلف صورتوں کا مطالعہ کرتا ہے اور شہریت بھی۔ اس طرح دونوں کا مقصد خوشحال معاشرے کا قیام ہے۔

2- علم شہریت کے نفس مضمون میں افراد کے حقوق و فرائض شامل ہیں جو ایک معاشرے ہی میں ممکن ہے۔ اس طرح سے دونوں علوم شہری زندگی کا تصور پیش کرتے ہیں۔ علم عمرانیات اور علم شہریت دونوں ہی افراد کے مذہبی اور اخلاقی پہلوؤں پر زور دیتے ہیں اور شہریوں کے کردار کی تعمیر کے لیے کوشش کرتے ہیں۔

3- علم شہریت معاشرے کے صرف شہری پہلو کو زیر بحث لاتا ہے جب کہ علم عمرانیات شہری زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہے۔ اس لحاظ سے علم شہریت کو علم عمرانیات کا جزو بھی کہا جا سکتا ہے۔

علم شہریت اور علم عمرانیات میں فرق (Difference Between Civics and Sociology):

1- علم عمرانیات بنیادی طور پر معاشرے کا علم ہے جب کہ علم شہریت بنیادی طور پر انسان کی سرگرمیوں کا مطالعہ کرتا ہے۔ چونکہ انسان کو معاشرے سے الگ تصور کیا ہی نہیں جا سکتا' اس لئے اس علم میں معاشرے کا مطالعہ ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔

2- علم شہریت انسان کا بطور ایک شہری کے مطالعہ کرتا ہے جب کہ علم عمرانیات انسان کا بطور انسان مطالعہ کرتا ہے جس میں اس کی زندگی کے مختلف پہلو سامنے آتے ہیں۔

3- علم عمرانیات معاشرے اور مختلف اداروں کی ارتقائی منازل کا جائزہ لیتا ہے اور حال کا تجزیہ کرتا ہے۔ اس کے برعکس علم شہریت ماضی اور حال کے آئینے میں مستقبل کی تعمیر پر زور دیتا ہے۔

4- علم عمرانیات افراد کے کردار کا مطالعہ کرتے وقت اچھے برے اور نیک و بد میں تمیز نہیں کرتا بلکہ لوگوں کی عادات و کردار اور رسم و رواج کا جائزہ لیتا ہے۔ جب کہ علم شہریت واضح طور پر اچھائی اور برائی میں امتیاز کرتا ہے اور معاشرے کو برائیوں سے پاک کر کے اخلاقی بنیادوں پر استوار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

شہریت اور اخلاقیات (Civics and Ethics): اخلاقیات کا علم انسان کے افکار و کردار اور اخلاق و عادات کا مطالعہ کرتا ہے۔ چونکہ علم شہریت بھی اخلاقی پہلو پر بہت زور دیتا ہے اس لئے دونوں میں قریبی تعلق ہے۔ افلاطون نے شہریت اور اخلاقیات کو لازم و ملزوم قرار دیا ہے۔

علم شہریت اور علم اخلاقیات میں تعلق (Relation Between Civics and Ethics):

1- معاشرے کی ترقی اور خوشحالی کا دارومدار افراد کی سیرت اور کردار پر ہے۔ علم شہریت اور اخلاقیات دونوں ہی سیرت کی تعمیر پر زور دیتے ہیں اور معاشرے کو برائیوں سے پاک کرنے کی سعی کرتے ہیں۔

2- علم اخلاقیات اچھائی اور برائی کی تمیز اور معیار قائم کرتا ہے اور معاشرے میں اخلاقی تصورات اور اعلیٰ اقدار کی بنیاد فراہم کرتا ہے لہٰذا دونوں علوم کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔

3- قانون سازی میں اخلاقی اقدار کو پیش نظر رکھا جاتا ہے اخلاقی تصورات جب وسیع اور موثر ہو جاتے ہیں تو قانون کی شکل اختیار کر جاتے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ جو افراد اخلاق کا معیار قائم کرتے ہیں' معاشرہ اور ریاست اسی کو اپنا لیتے ہیں۔

4- ریاست انسانی زندگی کی بقا اور فلاح و بہبود کا بلند مقصد سامنے رکھتی ہے۔ لیکن یہ تبھی ممکن ہے کہ شہریوں کے افعال و کردار پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اس طرح سے دونوں علوم کے مقاصد میں ہم آہنگی پیدا ہو جاتی ہے۔

علم شہریت اور اخلاقیات میں فرق (Difference Between Civics and Ethics):

1- علم شہریت اخلاقیات سے کہیں وسیع ہے۔ اخلاقیات انسانی زندگی کے صرف اخلاقی پہلوؤں کا جائزہ لیتا ہے جب کہ علم شہریت انسانی

زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے۔

-2 اخلاقیات کے اصول مستقل حیثیت رکھتے ہیں جب کہ علم شہریت کے قواعد وضوابط انسان کی ذہنی تبدیلیوں اور معاشرتی قدروں کے زیر اثر بدلتے رہتے ہیں۔

-3 علم شہریت کا تعلق انسان کے خارجی اعمال سے ہے جن کے لیے قانونی پابندیاں عائد کی جاسکتی ہیں جب کہ اخلاقیات کا تعلق انسانی سیرت سے ہے جس کے لیے قانونی ضابطے نافذ نہیں کیے جاسکتے۔

-4 علم شہریت کے اصولوں کا اطلاق تمام شہریوں پر ہوتا ہے جب کہ اخلاقیات مختلف علاقوں میں مختلف ہوسکتی ہے۔ عین ممکن ہے کہ ایک علاقے کی پسندیدہ رسومات دوسرے علاقے میں ناپسند کی جاتی ہوں۔

ٹیکسٹ بک کی مکمل حل شدہ آزمائشی مشق

﴿انشائی ...... حصہ دوم﴾

مختصر سوالات وجوابات

حصہ اول

سوال(i): ای۔ایم وائٹ نے علم شہریت کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: ای۔ایم۔وائٹ نے علم شہریت کی تعریف یوں کی ہے:

''علم شہریت انسانی علوم کا وہ مفید شعبہ ہے جس میں شہری زندگی کے ہر پہلو کا مطالعہ کیا جاتا ہے' خواہ اس کا تعلق ماضی' حال اور مستقبل سے ہو یا مقامی قومی اور بین الاقوامی معاملات سے۔''

سوال(ii): شہریت علم ہے یا فن؟

جواب: علم باضابطہ حقائق کا مجموعہ ہے۔ فن ان اصولوں پر عمل کرنے کا نام ہے۔ دوسرے لفظوں میں علم کے معنی کسی شے کے متعلق جاننا اور اس پر عمل کرنا فن ہے۔ علم شہریت اس حوالے سے علم کے ساتھ ساتھ فن بھی ہے کہ جب اس علم کے جاننے والے ووٹ کی اہمیت سے آگاہ ہوتے ہیں۔ یوں یہ ایک علم ہے اور جب وہ ووٹ استعمال کرتے ہیں تو یہ فن ہے۔ اس طرح علم شہریت علم بھی ہے اور فن بھی۔

سوال(iii): مادیت کسے کہتے ہیں؟

جواب: لفظ مادیت مادہ کی جمع ہے اور مادہ سے مراد وجود کے ہیں۔ علم معاشیات کی بنیاد مادیت ہے جو بنیادی طور پر مادیت سے بحث کرتا ہے۔ اس طرح ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مادیت سے مراد دولت اور وسائل کے ہیں۔

سوال(iv): سائنس کا مفہوم بیان کریں۔

جواب: سائنس کے لغوی معنی علم کے ہیں' جو واضح ٹھوس' آفاقی اور قطعی اصولوں پر مبنی مضمون کا نام ہے۔ سائنس کے اصول باضابطہ اور یکساں طور پر تسلیم شدہ ہوتے ہیں۔ نیز سائنس کے اصولوں کو تجربہ گاہوں میں تفصیلی اور طویل تجربات کے ذریعے اخذ کیا جاتا ہے جن کی آفاقی حیثیت ہر وقت اور ہر جگہ کے لئے یکساں ہوتی ہے۔

سوال(v): طبعی علوم اور معاشرتی علوم میں کیا فرق ہے؟

جواب: طبعی علوم میں طبیعات، کیمیا، الجبرا، زوالوجی اور باٹنی وغیرہ شامل ہیں۔ طبعی علوم ٹھوس، واضح، حتمی اور آفاقی اصول وضوابط کا مجموعہ ہیں۔ جبکہ معاشرتی علوم کا تعلق انسان اور معاشرے کے مختلف پہلوؤں سے ہے۔ معاشرتی علوم میں شہریت کے علاوہ سیاسیات، عمرانیات، نفسیات، تاریخ اور اخلاقیات خصوصی طور پر قابل ذکر ہیں۔

سوال(vi): علم شہریت ایک شہری کی سیاسی تربیت کیسے کرتا ہے؟

جواب: علم شہریت نہ صرف معاشرتی بلکہ ایک سیاسی علم بھی ہے جو شہریوں کی سیاسی تربیت بھی کرتا ہے۔ علم شہریت کے مطالعہ سے شہریوں کے سیاسی شعور میں اضافہ ہوتا ہے جو ان کی سیاسی تربیت میں بڑا معاون و مددگار ثابت ہوتا ہے۔ علم شہریت ووٹ کے استعمال کے طریقوں سے لے کر حکومتی شعبوں تک سیاسی اصول وضوابط وضع کر کے شہری کی سیاسی تربیت کرتا ہے۔

سوال(vii): سیاسی معاشیات سے کیا مراد ہے؟

جواب: سیاست اور معیشت معاشرے کے دو بنیادی ستون ہیں۔ سیاست اور معیشت دونوں باہمی اثر پذیر شعبہ جات ہیں سیاسی معاشیات سے مراد وہ صورت حال ہے جس میں سیاست اور معاشیات دونوں ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں سیاست اور معاشیات ایک ہی علوم کا حصہ تھے جس کو سیاسی معاشیات (Political Economy) کا نام دیا جاتا ہے۔ سیاسی معاشیات کی اہمیت اب موجود دور میں ماضی کی نسبت بہت زیادہ بڑھ چکی ہے۔

سوال(viii): تاریخ کو علم شہریت کی تجربہ گاہ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: تاریخ علم شہریت کی تجربہ گاہ ہے۔ تاریخ کو علم شہریت کی تجربہ گاہ اس لیے کہا جاتا ہے، کیونکہ علم شہریت ماضی کے واقعات اور حالات کو سامنے رکھ کر اپنے اصول وضع کرتا ہے۔ تاریخ کے واقعات اور حالات علم شہریت کے لیے راہ مشعل ہیں۔ تاریخی تجربات کی روشنی میں علم شہریت اپنے مستقبل کا لائحہ عمل ترتیب دیتا ہے۔

سوال(ix): دو ایسے مفکرین کے نام لکھئے جو شہریت کو علم کا مقام دینے سے گریزاں ہیں۔

جواب: مندرجہ ذیل دو مفکرین شہریت کو علم کا مقام دینے سے گریزاں ہیں:

1- آگسٹ کامٹے 2- لارڈ برائس

سوال(x): کن مفکرین نے انقلاب کی آمد کے درست اسباب بیان کئے ہیں؟

جواب: ارسطو اور کارل مارکس جیسے مفکرین نے انقلاب کی آمد کے درست اسباب بیان کئے ہیں۔

سوال(xi): علم شہریت ایک شہری کے کردار کی تعمیر کیسے کرتا ہے؟

جواب: علم شہریت ایک اخلاقی نوعیت کا علم ہے جو اچھائی اور برائی کے درمیان معیار قائم کر کے ایک شہری کے کردار کی تعمیر میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ علم شہریت شہریوں میں خوبیاں پیدا کرتا اور ان میں برائیوں کو ختم کرتا ہے۔ جس سے ان کے کردار کی تعمیر ہوتی ہے۔

﴾حصہ معروضی...... حصہ سوم﴿

❑ ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات دیئے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

-1 قدیم یونان کے اندر ریاستیں تھیں:
(الف) 158✓ (ب) 156 (ج) 154 (د) 152

-2 علم شہریت شہری زندگی اور اس کے مسائل کے مطالعہ کا علم ہے۔ یہ الفاظ کس مفکر کے ہیں؟
(الف) ڈاکٹر کے۔ کے۔ عزیز (ب) ای۔ ایم۔ وائٹ (ج) پروفیسر پیٹرک گیڈیز✓ (د) ایف۔ جے۔ گولڈ

-3 معاشرتی علوم کی ماں ہے:
(الف) علم شہریت (ب) علم تاریخ (ج) علم معاشیات (د) علم عمرانیات✓

-4 تمام انقلابات، تحریکوں اور جنگوں کے پیچھے معاشیات ہی اہم سبب ہے۔ یہ کس مفکر کا دعویٰ ہے؟
(الف) کارل مارکس✓ (ب) ارسطو (ج) افلاطون (د) روسو

-5 علم شہریت کے لئے متبادل لفظ استعمال ہوتا ہے:
(الف) سیاسیات (ب) اخلاقیات (ج) حیاتیات (د) مدنیت✓

-6 کس مشہور ماہر معاشیات نے معاشیات کو "دولت اور حصول دولت کا علم" کہا ہے؟
(الف) آدم سمتھ (ب) مارشل✓ (ج) ڈیوڈ ریکارڈو (د) رابنز

-7 افلاطون کی وہ کون سی کتاب ہے جس میں مثالی ریاست کا نقشہ کھینچا گیا ہے؟
(الف) دی ری پبلک✓ (ب) پولیٹکس (ج) لیویا تھان (د) کیمونسٹ مینی فسٹو

-8 عربی میں "مدینہ" کے معنی ہیں:
(الف) تنظیم (ب) ریاست (ج) ضابطہ (د) شہر✓

-9 اڑھائی ہزار سال پہلے ایک عظیم تہذیب کا گہوارہ تھا:
(الف) چین (ب) سپین (ج) یونان✓ (د) فرانس

-10 علم شہریت کو انگریزی میں کہتے ہیں:
(الف) پولیٹکس (ب) سوکس✓ (ج) سوس (د) سویٹاس

-11 کون سا نظام حکومت سب سے پسندیدہ ہے؟
(الف) جمہوریت✓ (ب) آمریت (ج) صدارتی (د) بادشاہت

-12 مشہور مفکر ارسطو کا تعلق کس ملک سے تھا؟
(الف) ایران (ب) اٹلی (ج) روم (د) یونان✓

......☆......

www.downloadclassnotes.com